



سوال

(579) امام کے سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے بعد مقتدی کا رکوع سے اٹھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلامیہ پارک کی ایک مسجد میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ امام صاحب نے بتایا کہ جب تک امام 'سمع اللہ لمن حمدہ' کہہ نہ چکے مقتدی رکوع سے نہ اٹھے حالانکہ مشہور یہی ہے کہ امام کے رکوع سے اٹھنے کے بعد رکوع سے اٹھا جائے۔ کیا ان کا قول درست ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابوداؤد کی روایت میں واضح مذکور ہے کہ

'فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرُفَعُ قَبْلَكُمْ، وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَتَلَّكَ بِتِلْكَ' سنن ابی داؤد، باب التَّشَهُّدِ، رقم: ۹۷۲، صحیح مسلم، باب التَّشَهُّدِ فِي الصَّلَاةِ، رقم: ۴۰۴

"امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے رکوع سے اٹھتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقتدی کی کسی بعد میں پوری ہو جاتی ہے۔"

اس روایت سے معلوم ہوا کہ امام کے رکوع سے اٹھنے کے بعد کھڑے ہونے والی بات حدیث رسول ﷺ کے موافق ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "ابوداؤد کی روایت میں یہ زیادتی ہے۔"

'وَلَا تَرَكَوْا حَتَّى يَرُفَعُ، وَلَا تَسْجُدُوا حَتَّى يَسْجُدَ' سنن ابی داؤد، باب الْإِمَامِ يُصَلِّي مِنْ قُوْدٍ، رقم: ۶۰۳

"یعنی تم رکوع مت کرو۔ یہاں تک کہ امام رکوع کرے اور تم سجدہ مت کرو یہاں تک کہ امام سجدہ کرے۔ پھر فرماتے ہیں:

'وَبِي زِيَادَةَ حَسَنَةَ نَفْثِي اِحْتِمَالِ اِرَادَةِ الْمُقَاتَرِيْنَ مِنْ قَوْلِهِ: اِذَا كَثُرَ فَكُجْرًا وَانْفِخِ الْبَارِي: ۱۷۹/۲

"یہ ایک اچھی زیادتی ہے۔ اس سے "جب امام تکبیر کہے۔ تب تم تکبیر کہو" میں جو مقارنت کا احتمال ہے اس کی نفی ہوتی ہے۔"

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ



فتاویٰ حافظ ثناء التمدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 512

محدث فتویٰ